سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارنے کے بارے میں قرآن وحدیث سے صحیح موقف کی وضاحت کریں۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ سنن ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے: "رأى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ ثم أخذ كفا من ماء فنضح به فرجه" ''رسول اکرم ﷺ وضو فرماتے، پھر چلو بھر پانی لیتے جس سے شرمگاہ پر چھینٹے مارتے۔'' علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 374) ایک حدیث کے الفاظ یہ ہیں: "كان إذا توضأ أخذ كفا من ماء فنضح به فرجه" صحیح الجامع: 4697